



سوال

(499) مٹی تلنے، پتل وغیرہ کے برتن کو پائخانہ پشاب لگ جانے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مٹی تلنے، پتل وغیرہ کے برتن کو پائخانہ پشاب لگ جانے تو اس کا کیا حکم ہے؟ کیا دھونے مانجنے سے برتن پاک ہو جاتا ہے اگر نیچے نجاست لگ جائے تو کیا حکم ہے اور درمیان لگ جانے تو کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تلنے، پتل وغیرہ کا برتن دھونے مانجنے سے پاک ہو جاتا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں ہے صرف مٹی کے برتن میں بعض شبہ کرتے ہیں۔ ”جب شراب کی حرمت نازل ہوئی، تو شراب کے مٹکے توڑے گئے۔“ اس سے بعض کا خیال ہے کہ کچے برتن کو نجاست لگ جانے تو پھوڑ دیا جائے، کیونکہ شراب کی طرح پلیدی بھی اندر سرایت کر جاتی ہے۔ مگر یہ خیال غلط ہے اس لیے کہ شراب کے مٹکوں کا پھوڑنا ایسا ہی ہے جیسے شراب کا سر کا بنانے کی اجازت نہیں دی گئی، بلکہ ہادی گئی۔ یعنی اس سے مقصود شراب کی شدت حرمت کا اظہار تھا۔ رہا پلیدی کی سرایت کا شبہ تو اس کا جواب یہ ہے کہ دھو کر چھی طرح دھوپ میں خشک کر لیا جائے تو اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے، اس کے علاوہ ایسے مواقع پر شریعت میں تنگی نہیں۔ جیسے کپڑے سے حیض وغیرہ کا داغ نہ اترے تو معاف ہے۔ چنانچہ کتب حدیث میں موجود ہے۔ اسی طرح بدن میں مسامات کے رستے پلیدی سرایت کر جاتی ہے مگر شریعت نے صرف دھونے سے طہارت کا حکم لگایا ہے۔ زمین نجس ہو جائے تو اس پر صرف پانی بہا دینا کافی ہی ہے، الٹا کرنے کا حکم نہیں، پس مٹی کے برتن میں تنگی نہیں ہونی چاہیے۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی) (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۲۳ ش نمبر ۹) (الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارة جلد 1 ص 41



محدث فتویٰ